فاضل گرامی ڈاکٹر محمد حسین تسبیحی ۔ تہران ، ایران

بمان ای عبدِ حق پیروز و جاوید

دانشمند گرامی جناب محمد حسین تسبیحی ایران کے فاضل سکالر ہیں، مجذوبانہ انداز میں کتابوں سے عشق ہے پاکستان میں کتب خانہ گنج بخش راولپنڈی اسلام آباد کی توسیع و ترقی ان ہی کی مرہونِ منت ہے۔ یہاں کے اہلِ علم و فاضل ان سے واقف ہیں، کچھ عرصہ سے ایران میں مقیم ہیں اور علمی تحقیقی اشاعتی کاموں میں منہمک ہیں ناچیز کو خلوص و محبت سے نوازتے رہتے ہیں۔ عید کی مناسبت سے ان کا گرامی نامہ جس میں حضرت کے بارے میں ان کی منظوم عقیدت کا اظہار تھا احقر کے نام آیا تھا ناظرین کی خدمت میں لطف اندوز ہونے کے لیے پیش ہے۔ (س)

بنام خدائی بزرگ

حضرت آقائی مولانا سمیع الحق استاد بزرگوار دانشمند عالی مقام و مدیر الحق دامت برکاتہ العالیہ زید عزہٗ العالی ــــ سلام و دعا و مراتم احترام تقدیم می دارم عید سعید فطر را بہ شما و خاندان محترم تبریک عرض می کنم حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق والسلام و دعا تقدیم می دارم و برائی قطعہ سرودہ ام کہ تقدیم می دارم امیدوارم قبول فرمائید۔ مجلہ الحق برائی من می رسد متشکرم ـ

خدا حافظ مخلصِ شما

محمد حسین تسبیحی ۲۵ رمضان المبارک ۱۴۰۲ھ ۱۷ جولائی ۱۹۸۲ء

بود شیخ الحدیث اندر زمانہ
بود مانند خود باشد یگانہ

بہ مولیٰ عبدِ حق مستظہر استند
کہ او از نورِ حق باشد نشانہ

کہ عبدِ حق بود بل نورِ حق است
ہمی گویم حقیقت نہ فسانہ

ہمہ آثارِ او تبلیغِ اسلام
سخن ہایش بہ نیکی جاودانہ

اگر در حلقۂ درسش نشینی
شوی عالم بہ علمش عالمانہ

علوم حق کتاب حق کلامش
طریق حق نماید عارفانہ

جہان دین و دانش در حدیثش
بہ سویش مردمان باشند روانہ

چو دریای اٹک علمش جوشان
چو کوہ مارگلہ پر آب و دانہ

اکوڑہ از وجودش شہرۂ دہر
بہ اکوڑہ روند از ہر کرانہ

ہمہ طلاب علم اندر کنارش
بہ جست و جوی علمند عاشقانہ

بمان ای عبدِ حق پیروز و جاوید
زنم بر زلفِ الفاظ تو شانہ

ستارہ امتیاز آمد بہ سویت
رسیدہ حق بہ حق دار صادقانہ

سرودۂ محمد حسین تسبیحی ۔ تہران ، ایران
۲۴ رمضان المبارک ۱۴۰۲ھ ۱۷ جولائی ۱۹۸۲ء